سوال

جب شادی شدہ شخص اسلام قبول کرلے لیکن بیوی اسلام قبول نہ کرے اوروہ یھودیہ اور نصرانیہ بھی نہیں اوردونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں توکیا وہ اس کی وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے ؟ اوراگر بیوی اسلام قبول کرلے اورخاوند نہ کرے اوروہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں توکیا یہی حکم ان پر بھی لاگو ہوگا

جواب

الحمد للہ

مسلمان شخص کےلیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق قائم رکھنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورمشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کروجب تک وہ اسلام قبول نہیں کرلیتیں البقرۃ (221) ۔

اوراللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورکافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنۃ (10) ۔

اورایک اورمقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

نہ تو یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کےلیے حلال ہیں اورنہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کےلیے حلال ہیں الممتحنۃ (10) ۔

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جب یہ آیت نازل ہوئی تواپنی دو بیویوں کو جوکہ مشرکہ تھیں طلاق دے دی تھی ، اورابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں اس پر اجماع نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

اہل علم میں کافر عورتوں کی تحریم کے بارہ میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا ۔ دیکھیں المغنی ابن قدامہ (503/7) ۔

اللہ عزوجل نے کافر عورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کرتے ہوئے فرمایا :

اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورتم سے پہلے جن لوگوں کوکتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں المائدۃ (5) ۔

اللہ تعالی کے فرمان محصنات کا معنی عفت و عصمت والی عورتیں جوزناکاری نہ کرنے والی ہوں مراد ہیں ۔

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کےلیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کرلینی چاہیے ، اس لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات رکھنے شرعی طور پر صحیح نہیں ، اورتعلقات قائم رکھنے زنا شمار ہوگا جوکہ حرام ہے ۔

اوراگر بیوی اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافر ہی رہے چاہے وہ شخص اہل کتاب میں سے ہو یا کسی اورمذہب کا ان دونوں کا نکاح فوری طور پر بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ ہی اوپر بیان کیے گئے دلائل کی بنا پر فسخ ہوجائے گا ، اوروہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافر خاوند پر حرام ہوجائے گی اس کےلیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ خاوند بھی اسلام

قبول نہ کرلے۔

واللہ تعالی اعلم۔

اسی قسم کے مشابہ سوالات کے جوابات آپ فتاوی اسلامیۃ میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ فتاوی اسلامیہ جمعہ الشیخ محمد المسند (229/3)۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

9949